المکرمۃ النبویۃ فی

الفتاوی المصطفویۃ

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، امام الفقہا، مفتیٔ اعظم ہند

تصنیف: حضرت علامہ مصطفٰے رضا قادری نوری علیہ الرحمہ

متوفی (۱۴۰۲ھ/1981ء)
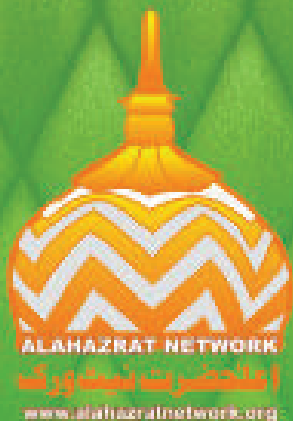
ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

گھر میں اس کی نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

(۲) دوم یہ کہ قبلہ پیر ..... صاحب کا حلقۂ درس قوالی مع باجا گاجا کے ہوتا تھا جن مکاران پر مصنوعی حال آتا تھا وہ پیر صاحب کو بے حجابانہ سجدے کرتے تھے میں نے مجبوراً پیر ...... صاحب سے دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ پیر کو تعظیمی سجدہ جائز ہے میں حیرت میں رہ گیا سجدہ تو بجز خدا کے کسی کو نہ کرنا چاہئے کیا پیر کو سجدہ کرنا جائز ہے اور ایسا پیر جو پنجوقتی نماز مسجد کی اذان واقامت سنے اور مسجد میں نہ جائے اور باجا گاجا کے ساتھ قوالی میں مست رہے اور مرید سجدے کریں ان کو منع نہ کرے ایسے پیر سے مرید ہونا شرعاً جائز ہے یا نہیں اور اگر اس کی مریدی توڑے تو شرعاً کوئی جرم تو نہیں ہے۔ مذکورہ بالا عیبوں والے پیر کا شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا عند اللہ بغیر حساب۔

الجواب۔ بلا وجہ شرعی جو تارک جماعت و مسجد ہو فاسق ہے۔ مگر جو نماز وہ گھر میں پڑھے گا ہو جائے گی۔ بے وجہ شرعی ترک جماعت و مسجد کا اس پر الزام ہوگا مگر مسافر کہ اسے رخصت ہے بہتر اس کے لئے بھی حاضری مسجد و جماعت ہے مگر اس پر لازم نہیں۔ خصوصاً مقتدا و پیشوا اصحاب کے لئے ان کا ترک مسجد و جماعت محض بر بنائے سفر ہرگز مناسب نہیں حد درجہ نامناسب ہے لاصلاۃ لجار المسجد الا فی المسجد کے معنی یہ نہیں کہ گھر میں جو نماز پڑھی وہ نماز ہی نہیں بلکہ یہ کہ وہ صلاۃ کاملہ نہیں۔

صورت مستفسرہ میں جو پیر صاحب نے ترک جماعت و مسجد کی یہ وجہ ظاہر کردی کہ ان اماموں کے پیچھے ہماری نماز نہ ہوگی تو اب اس سوال کے کیا معنی ہیں کہ بے عذر شرعی جو حاضر نہیں ہوتا الخ وہ تو عذر شرعی بتاتے ہیں اور سوال اس کے متعلق ہے جو بے عذر حاضری ترک کرے رہا ترک صلاۃ، یہ بہت اشد حرام فسق لاکلام ہے۔ یہ اگر ثابت ہو تو نہ عذر سفر یہاں مقبول ہے نہ عذر عدم اہلیت امام۔ بے نمازی سے بیعت ناجائز ہے اور لاعلمی میں جو ایسے سے بیعت ہو گیا ہو اسے بعد علم دوسرے کسی جامع شروط سے بیعت چاہئے۔ قوالی مع مزامیر ہمارے نزدیک ضرور حرام و ناجائز و گناہ ہے اور سجدۂ تعظیمی بھی ایسا ہی۔ ان دونوں مسئلوں میں بعض صاحبوں نے اختلاف کیا ہے اگرچہ وہ لائق التفات نہیں۔ مگر اس نے ان مبتلاؤں کو حکم فسق سے بچا دیا ہے جو ان مخالفین کے قول پر اعتماد کرتے اور جائز سمجھ کر مرتکب ہوتے ہیں اگرچہ شرعاً ان پر اب دہرا الزام ہے ایک ارتکاب حرام کا دوسرا اسے جائز سمجھے خلاف قول صحیح جمہور چلنے کا۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

مسئلہ۔ ہنود وغیرہ کافرین سے اگر کسی مسلمان نے تکلیف کے وقت کچھ قرضہ لیا تھا اور ادائیگی